© rasailojaraid.com

۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقش آغاز

مولانا سمیع الحق دوسری مرتبہ سینٹ کے ممبر منتخب ہو گئے

صبحِ امید کا اجالا، نظامِ شریعت کا بول بالا

تحریکِ نفاذِ شریعت اور شریعت بل کی پیش رفت کا اہم اور نازک ترین مرحلہ ۱۲ مارچ کو ایوانِ بالا (سینٹ) کے انتخاب کے لئے دوبارہ اکابر علماء و مشائخ کے مشورے اور جماعتی فیصلے کے مطابق محرکِ شریعت بل مولانا سمیع الحق نے الیکشن لڑنا تھا۔ پاکستان سمیت تمام عالم اسلام کی نگاہیں اس پر لگی ہوئی تھیں۔ جمہور مسلمانوں کے دل کی دھڑکن، ضمیر کی آواز، آنکھوں کا نور، نبض کی رفتار، سرمایہ حیات اور دعاؤں کا ہدف یہی رہا۔ کتنے علماء، مشائخ اور سادہ دل صالحین تھے جنہوں نے خصوصیت سے فکر و ذکر اور دعاؤں کا اہتمام کیا۔

سب جانتے ہیں کہ پاکستان کی آبرو، نفاذِ شریعت کے خوابوں کی تعبیر اور اہلِ پاکستان کی ۴۳ سالہ جدوجہد کا قطعی ثمرہ، سینٹ میں شریعت بل پیش کرنے، ۵ سالہ صعب ترین مساعی کے بعد سینٹ سے منظور کرا لینے اور ملک میں تحریکِ نفاذِ شریعت چلانے کی صورت میں ظاہر ہوتا رہا۔ اور اب شریعت بل اور اس کی تحریک کے محرک کی دوبارہ کامیابی ملک میں شریعتِ الٰہی کا نور بن کر نمودار ہوگی۔

چنانچہ اللہ کریم نے اہلِ دل کے دعاؤں اور اہلِ اسلام کی دلی تمناؤں اور شریعتِ مطہرہ کی مخلصانہ خدمت کے صدقے مولانا سمیع الحق کو دوسری مرتبہ سینٹ کا ممبر منتخب ہونے کے اعزاز اور کامیابی سے سرفراز فرمایا

والحمد للہ علی ذلک حمداً کثیرا

نفاذِ شریعت کا ہدف لے کر کام کرنا اور اس پر ثابت قدم ہو جانا، اور اس کے راستے کو اختیار کرنے کے بعد اس سے منحرف نہ ہونا بجائے خود وہ بنیادی نیکی اور عظیم کامیابی ہے جو آدمی کو فرشتوں کا دوست اور جنت کا مستحق بنا دیتی ہے مگر اس سے آگے کا درجہ، جس سے زیادہ بلند کوئی درجہ انسان کے لئے نہیں، یہ ہے کہ شریعت کی تعلیم و تدریس، تبلیغ و ترویج کے ساتھ ساتھ اس کے مکمل نفاذ کے لئے دوسروں کو دعوت دے اور شدید مخالفت کے ماحول میں بھی، جہاں اسلام کا اعلان و اظہار کرنا اپنے اوپر مصیبتوں کو دعوت دینا ہو ڈٹ کر اپنے اسلام، نظامِ شریعت اور نفاذِ دین کے مشن کی تکمیل کے لئے تن من دھن کی بازی لگا کر بھرپور کوششیں کرتا رہے۔ یہاں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وہ وقت بھی یاد ہے جب مسلمانوں کے ملک پاکستان میں شریعت بل کا نام لینا اور نفاذِ شریعت کی تحریک کے لئے کام کرنا گویا درندوں کے جنگل میں قدم رکھ دینے کے مترادف تھا جہاں ہر ایک اُسے پھاڑ کھانے کو دوڑتا نظر آرہا تھا۔ اور اس سے آگے بڑھ کر شریعت بل کے مکمل قانونی اور دستوری تحفظ کے لئے پارلیمانی اور سیاسی کام کا آغاز کرکے فضا ہموار کرنے کا کام شروع کر دیا گیا۔ تو یوں محسوس ہوتا تھا کہ ہم نے درندوں کو پکارا کہ آؤ! اور ہمیں بھنبھوڑ ڈالو۔

اُس وقت صورتِ حال یہ تھی کہ شریعت بل کی تحریک کا مقابلہ انتہائی ہٹ دھرمی اور سخت جارحانہ مخالفت سے کیا جا رہا تھا۔ حکمرانوں سمیت بہت سے سیاستدانوں نے بھی اخلاق، شرافت، صداقت، انسانیت اور حیا و حمیت کی ساری حدیں توڑ ڈالی تھیں۔ محرکین شریعت بل کے خلاف ہر قسم کے جھوٹ تصنیف کرنا اور ان کو بدنام کرنے کے تمام شیطانی ہتھکنڈے استعمال کرنا کارِ ثواب تصور کیا گیا تھا اُس وقت ملک کی تمام تر سیاسی فضا ظلم و تشدّد سے بھری ہوئی اور عناد و مخالفت سے لبریز تھی۔

ایسے حالات میں صبر اور ضبط و تحمل، حکمت و دور اندیشی اور خالصۃً حق کی بالادستی کا کام وہی جماعت اور وہی اہل حق کر سکتے ہیں جو ٹھنڈے دل سے حق کی سربلندی کے لئے کام کرنے کا پختہ عزم کر چکے ہوں جنہوں نے پوری طرح اپنے نفوس کو عقل و شعور کے تابع کر لیا ہو اور جن کے اندر نیکی و راستی اپنی گہری جڑیں پکڑ چکی ہو کہ مخالفین کی کوئی شرارت و خباثت انہیں ان کے مقام عزیمت سے نیچے اتارنے میں کامیاب نہ ہو سکتی ہو۔

چنانچہ مولانا سمیع الحق اور ان کے رفقاء نے بڑے عزم، بڑے حوصلے، بڑی قوت برداشت، عزم و احتیاط اور حکمت و تدبیر سے گذشتہ کئی سالوں سے ان باطل پرست اشرار کے مقابلے میں نفاذِ شریعت اور حق کے غلبہ کی خاطر مسلسل جنگ لڑی۔ جنہوں نے اخلاقی حدود کو پھاند جانے میں کوئی تامل نہ کیا۔ جو ہر موڑ پر اہل حق کے مقابلے میں طاقت و اختیارات اور سیاسی اور عوامی قوت کے نشے میں بدمست ہو رہے تھے۔

مگر یہ ایک حقیقت ہے کہ نیکی و بدی اور حق و باطل یکساں نہیں ہیں۔ بظاہر نیکی اور حق کے مخالفین، بدی اور عداوت کا کیسا ہی طوفان اٹھا لائے ہوں جس کے مقابلے میں حق بالکل عاجز اور بے بس محسوس ہوتا ہو لیکن باطل بجائے خود اپنے اندر وہ کمزوری رکھتا ہے جو آخر کار خود اہل باطل کو بٹھا دیتا ہے۔

چنانچہ شریعت بل کے سلسلہ میں قدرت کا یہی معاملہ رہا کہ اہل باطل کے مقابلہ میں وہی حق اور حق پرستوں کی چھوٹی سی جماعت جسے بالکل عاجز اور بے بس اور تنہا بنا دیا گیا تھا مسلسل کام کرتی رہی اور آخر کار غالب رہی۔

کم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃ باذن اللہ (الآیۃ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

چنانچہ آج الحمدللہ! باطل اور بدی کے تمام ساتھی اور خود اس کے علمبردار تک اپنے دلوں میں یہ جانتے ہیں کہ وہ شریعت بل کے معاملے میں جھوٹے اور اپنے اغراض کے لئے ہٹ دھرمی کرتے رہے ہیں۔

اور اب صورتِ حال یہ ہے کہ شریعت بل کی حمایت کئے بغیر ملک کی کسی بھی سیاسی جماعت اور کسی بھی سیاستدان کو اپنے مستقبل کا سیاسی وجود اور وقار محفوظ نظر نہیں آتا۔

چنانچہ سینٹ کے حالیہ الیکشن میں بھی بڑے بڑے چناوری، یہودیوں اور سبائیوں کے وفادار اور بعض اہم سیاسی قوتیں شریعت بل کی حمایت میں مگرمچھ کے ٹسوے بہاتے ہوئے بھی پس پردہ محرکِ شریعت بل کو ناکام بنانے میں اپنے مقدور بھر کسی بھی مخالفت و مزاحمت اور ہر ممکنہ حربے کے استعمال اور بھرپور وار کر گذرنے سے نہیں چوکے۔ کیونکہ انہیں یقین تھا کہ مولانا کی کامیابی سے شریعت بل کی منظوری اور مکمل نفاذ کی منزل قریب ہو گی اور اسی سے شیاطینِ انس و جن کے ایوانوں میں لرزہ آجائے گا اور ساری ابلیسی سرشت تنظیموں اور شیطانی قوتوں کی جدوجہد کا ہدف اور آرزو یہی ہے کہ ؎

ہو نہ جائے آشکارا شرعِ پیغمبر کہیں

الحذر آئینِ پیغمبر سے سو بار الحذر	حافظِ ناموسِ زن، مرد آزما مرد آفریں
موت کا پیغام ہر نوعِ غلامی کے لئے	نے کوئی فغفور و خاقاں نے فقیرِ رہ نشیں
کرتا ہے دولت کو ہر آلودگی سے پاک و صاف	منعموں کو مال و دولت کا بناتا ہے امیں

اس سے بڑھ کر اور کیا فکر و نظر کا انقلاب
بادشاہوں کی نہیں، اللہ کی ہے یہ زمیں

مگر شیطنت اور مکر و فریب کے ہر داؤ پیچ کے باوجود بھی وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ کا قدرتی منظر سامنے رہا اور فیاضِ ازل کی نصرتیں لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا کی صورت میں جلوہ گر ہوئیں اور ایک دنیا حیرت زدہ ہو کر رہ گئی۔ اور جب اخلاص پر مبنی قافلۂ حق پھر اپنی منزل پر مزید آگے بڑھے گا تو مملکتِ پاکستان سمیت پوری دنیا میں اسلامی معاشرہ اور نفاذِ شریعت کا عظیم انقلاب رونما ہو کر رہے گا۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز

مولانا کی کامیابی تحریکِ نفاذِ شریعت کی پیش رفت کا نیا باب اور اہلِ حق کی فتح مندی کا نیک فال ہے اسلامی جمہوری اتحاد کی حکومت، بظاہر حکومت کے خوش آئند اشارے و عدے، سیاسی جماعتوں کی بظاہر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حمایت اور زیرِ لب اپنی سابقہ مخالفتوں پر اظہارِ ندامت اور محرکِ شریعت بل کی پھر سے اقتدار کے ایوانوں اور سیاست کے میدانوں میں ولولہ حق سے بھرپور گھن گرج ایسے قرائن ہیں جن سے شریعت بل کی دونوں ایوانوں میں منظوری اور مکمل نفاذ کی توقع کی جاسکتی ہے ـــ اب پھر سے یہ تحریک نئے عزم اور عظیم ولولوں کے ساتھ آگے بڑھے گی اور ملک میں نفاذِ شریعت کے عظیم مقصد پر منتہی ہو گی۔

فرشتگانِ رحمت اُس دن کے انتظار میں چشم براہ ہیں جب مسجودِ ملائک پھر اپنے تخلیقی مقصد پر گامزن ہوگا سیارگانِ فلک اُس پُر نور لمحہ کے انتظار میں اپنی روشنی محفوظ کئے ہوئے ہیں جب شریعت کا نور ساری کائنات کو تجلی طور بنادے گا، صفحہ ہستی کا ہر خشک وتر اور بحر وبر مصروفِ حمد وثنا ہے اور اس تمنا میں لگا ہوا ہے کہ کب کائنات کا دل معمور ہوگا شریعت بل منظور ہوگا اور تجلی گاہِ فاران کا ابدی پیغام عام ہوگا۔ راحت، سکون، چین اور سلامتی کا دور دورہ ہوگا، شریعت الٰہیہ کی نگہبانی ہوگی اسلامی قانون کی حکمرانی ہوگی اور دنیا کی مصیبتوں کا حل، مشکلات کا علاج اور زخموں کا مداوا نصیب ہوگا اور اضطراب وکشمکش کے ماحول میں مبتلا انسان کی چشمِ ناآشنائے خواب کو نیند اور قلبِ ناآشنائے سکون کو قرار نصیب ہوگا۔

اس عظیم دینی انقلاب کے آثار مشرق سے مغرب تک ہر ملک میں نمودار ہو رہے ہیں اور پاکستان میں آس وامید سے معمور دلوں کے لئے صبحِ صادق کی علامتیں بھی ظاہر ہونی شروع ہوگئی ہیں۔

جنہیں اگر پوری فراخ دلی اور تحریر کی زبان میں حزم واحتیاط سے صبحِ صادق کا طلوع ہونا نہ بھی کہہ سکیں پھر بھی انتہائی علمی دیانت اور تحفظ کے ساتھ علامتیں تو کہا جاسکتا ہے اور یہی علامتیں طلوعِ فجر کی معین بن سکتی ہیں اور اس کے بعد حقیقی نور کے ساتھ شمسِ عالمتاب یعنی "شریعت" سراجِ منیر بن کر ظلمت کدۂ عالم کو منور بنا سکتی ہے اور " واشرقت الارض بنور ربہا " کی جانفزا دلکشی بنجر اور خشک زمین کو بہشت زار بنا سکتی ہے اور اس نطق زر افشاں کی حیات بخش تجلی مایوس ومحروم دلوں کو امید وارمان کی تجلی گاہ بنا سکتی ہے

ہماری دعا ہے کہ اللہ کریم ملک وبیرونِ ملک تمام کرم فرماؤں، بزرگوں، علماء صالحین، عامۃ المسلمین بالخصوص الحق کے قارئین کو اجرِ عظیم سے نوازے جنہوں نے پُرخلوص دعاؤں کے ساتھ مولانا کی کامیابی کی خبر کا شدید بے چینی سے انتظار کیا اور فون پر رابطے کرکے حال دریافت کرتے رہے۔ اللہ کریم مولانا کو مزید توفیق دے کہ وہ اپنے مخلص رفقاء اور دینی قوتوں کو ساتھ لے کر ملک میں حقیقی اسلامی قانون نافذ کرانے میں کامیاب ہوں تاہم اس کارِ خیر میں ملک و بیرونِ ملک کے تمام بہی خواہانِ ملت کو ایک دوسرے سے سبقت لیجانے اور سرعتِ نفاذ کی کوششوں میں لگ جانا چاہئے کہ دنیوی واخروی سعادتوں کا سرچشمہ بھی یہی ہے اور حقیقی کامیابی کا سرِ دبیرنہ بھی یہی ہے اور الذین ان مکنٰھم فی الارض اقاموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ وامروا بالمعروف ونہوا عن المنکر (الحج ۴۰) کا تقاضا بھی یہی ہے

(ع ق ح)

© rasailojaraid.com